24-07-2024 WEDNESDAY URDU NEWS BULLETIN 17.50 HRS

سرخیاں :

☆مرکزی بجٹ میں ریاست کے خلاف ناانصافی کی مذمت کرتے ہوئے تلنگانہ اسمبلی میں متفقہ طور پر قرارداد منظور کی گئی۔

☆مرکزی وزیر فینانس نرملا سیتارامن نے مرکزی بجٹ میں بعض ریاستوں کے ساتھ امتیازی سلوک کے الزامات کو مسترد کردیا۔

☆سیول سپلائیز کے ریاستی وزیر اتم کمار ریڈی نے کہا ہے کہ حکومت نئے راشن کارڈس کے لئے تازہ درخواستیں موصول کرنے کا منصوبہ رکھتی ہے۔

☆وزیراعلیٰ ریونت ریڈی نے کہا ہے کہ ریاستی حکومت کی جانب سے تمام تانڈاؤں سے منڈل ہیڈکوارٹس تک بی ڈی سڑکیں تعمیر کی جائیں گی۔

☆☆☆☆☆

ریاستی قانون ساز اسمبلی میں متفقہ طور پر ایک قرارداد منظور کرتے ہوئے مرکزی بجٹ میں تلنگانہ کے ساتھ کی گئی ناانصافی کی مذمت کی گئی اور الزام عائد کیا کہ ریاست کے ساتھ امتیازی سلوک کیا گیا ہے۔ وزیراعلیٰ ریونت ریڈی نے یہ قرارداد پیش کی۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ اے پی تنظیم جدید قانون میں تلنگانہ کو دیئے گئے تمام وعدوں کو پورا کیا جائے۔ انہوں نے تمام پارٹیوں سے اپیل کی کہ متحدہ طور پر ریاست کے حق میں احتجاج کریں۔

☆☆☆☆☆

وزیراعلیٰ ریونت ریڈی نے آج اسمبلی میں بتایا کہ ریاستی حکومت کی جانب سے تمام تانڈاؤں سے منڈل ہیڈکوارٹرس تک بی ٹی سڑکیں تعمیر کی جائیں گی۔ وقفہ سوالات کے دوران بعض ارکان کے پوچھے جانے پر جواب دیتے ہوئے ریونت ریڈی نے کہا کہ پچھلی حکومت نے تمام تانڈاؤں کو گرام پنچایتوں میں تبدیل کردیا تھا تاہم سڑکیں، برقی اور پینے کے پانی جیسی بنیادی سہولتیں فراہم نہیں کیں۔ سی ایم نے یقین دلایا کہ ریاستی حکومت کی جانب سے بی ٹی سڑکیں تعمیر کی جائیں گی اور ان علاقوں میں برقی اور پینے کے پانی کی سہولتوں کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا۔ ریڈی نے یہ بھی بتایا کہ حکومت کی جانب سے منڈل ہیڈکوارٹرس سے اضلاع کے ہیڈکوارٹرس تک بی ٹی سڑکیں تعمیر کی جائیں گی اور ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹرس سے ریاستی دارالحکومت تک چار رخی سڑکیں بنائی جائیں گی۔

☆☆☆☆☆

پنچایت راج اور خواتین کی ریاستی وزیر انا سویا عرف سیتا اکا نے کہا ہے کہ دس برس کے وقفہ کے بعد اسمبلی میں بالآخر جمہوریت نظر آرہی ہے۔ اسمبلی لابی میں آج میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے سیتا اکا نے کہا کہ بی آر ایس کے دور میں ایوان میں احتجاج کرنے والے ارکان کو معطل کردیا جاتا تھا۔ انہوں نے ریمارک کیا کہ یہ المیہ ہی ہے کہ بی آر ایس کے لیڈرس جنہوں نے دس برسوں تک بے روزگار نوجوانوں کو نظر انداز کئے رکھا، اب اسی معاملہ پر احتجاج کررہے ہیں۔ وزیر نے اس موقع پر یاد دلایا کہ پچھلی حکومت کے دوران اسمبلی میں پوڈیم کے قریب پہنچنے اور جھنڈے لہرانے پر ارکان کو معطل کردیا جاتا تھا۔ سیتا اکا نے مزید کہا کہ کانگریس حکومت اس طرح کے اقدامات نہیں کرے گی جبکہ انہوں نے اس بات پر حیرت کا اظہار کیا کہ بی آر ایس پارٹی جو سابق میں احتجاج کو دباتی تھی، اب خود احتجاج کررہی ہے۔

☆☆☆☆☆

ناگرکرنول کے ضلع کلکٹر بداوت سنتوش نے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس گائیکواڈ وئیبھو رگھوناتھ کے ہمراہ آج ضلع کلکٹریٹ میں پبلک ایڈمنسٹریشن سرویس سنٹر کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر کلکٹر نے کہا کہ اس سنٹر کو قائم کرنے کا مقصد ضلع کے مختلف علاقوں سے اپنی شکایات لے کر آنے والے عوام کو سہولت پہنچانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ضلع انتظامیہ کی جانب سے اقدامات کئے جارہے ہیں تاکہ تمام استفادہ کنندگان، سرکاری فلاحی اسکیمات سے مستفید ہوسکیں۔

☆☆☆☆☆

مرکزی وزیر فینانس نرملا سیتا رمن نے مرکزی بجٹ میں کچھ ریاستوں کے ساتھ امتیاز برتنے کے الزام کو مسترد کردیا ہے۔ آج راجیہ سبھا میں وقفہ صفر میں اپوزیشن کے الزامات کا جواب دیتے ہوئے سیتا رمن نے کہا کہ کانگریس کی زیر قیادت اپوزیشن جان بوجھ کر عوام کو یہ تاثر دینے کی کوشش کررہی ہے کہ اُن ریاستوں کیلئے بجٹ میں کچھ نہیں رکھا گیا ہے، جہاں اپوزیشن کی حکومتیں ہیں۔ انھوں نے وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ ہر بجٹ میں یہ ممکن نہیں ہوتا کہ ملک کی ہر ریاست کا نام لیا جائے۔ سیتا رمن نے کہا کہ اگر بجٹ تقریر میں کسی مخصوص ریاست کا نام نہیں لیا گیا، تو اِس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ مرکزی سرکار کے پروگرام اُن ریاستوں تک نہیں پہنچیں گے۔ انھوں نے کہا کہ مطالبات زر اور کل کے بجٹ کے درمیان مرکزی کابینہ نے مہاراشٹر اور مغربی بنگال کیلئے کئی ترقیاتی پروجیکٹوں کو منظوری دی ہے۔ اِس سے پہلے جب ایوان کی کارروائی شروع ہوئی تو اپوزیشن لیڈر ملکارجن کھرگے نے یہ معاملہ اُٹھاتے ہوئے الزام لگایا کہ بقول اُن کے مرکزی بجٹ، حکومت بچاؤ بجٹ ہے۔ انھوں نے کہا کہ اپوزیشن اِس کے خلاف احتجاج کرے گی۔ کھرگے کے مطابق اگر بجٹ میں توازن نہیں ہوگا، تو ترقی کیسے ہوگی۔ وزیر کے جواب کے بعد اپوزیشن ارکان نے ایوان بالا سے واک آؤٹ کیا۔ اِسی معاملے پر لوک سبھا میں بھی اپوزیشن ارکان نے واک آؤٹ کیا۔ جیسے ہی ایوان کی کارروائی شروع ہوئی، کانگریس، سماج وادی پارٹی، ڈی ایم کے، ٹی ایم سی اور دوسری پارٹیوں کے ممبر آندھرا پردیش اور بہار کو چھوڑ کر دوسری ریاستوں کے ساتھ مبینہ امتیازی سلوک اپنانے پر احتجاج کرنے لگے۔ اسپیکر نے ایوان میں حزب اختلاف کے رویہ پر اعتراض کیا۔

☆☆☆☆☆

آبپاشی اور سیول سپلائیز کے ریاستی وزیر اُتم کمار ریڈی نے کہا ہے کہ حکومت، نئے راشن کارڈس کی اجرائی کے لئے تازہ درخواستیں طلب کرنے کا منصوبہ بنارہی ہے۔ انہوں نے قانون ساز کونسل میں آج پہلے دن یہ بات بتائی اور کہا کہ نئے راشن کارڈس اور نئے آروگیہ شری کارڈس کے لئے علحدہ درخواستیں وصول کی جائیں گی۔ کونسل میں ایک سوال کے جواب میں اُتم کمار نے یہ وضاحت کی کہ نئے راشن کارڈس، سطح غربت سے والے خاندانوں کو فراہم کیے جائیں گے جبکہ آروگیہ شری کارڈس کی اجرائی کیلئے اہلیت کا کابینہ کی ایک سب کمیٹی کی جانب سے جائزہ لیا جارہا ہے۔ وزیر نے مزید بتایا کہ تازہ راشن کارڈس کی اجرائی کیلئے دو ہفتوں میں گائیڈ لائنس کو قطعیت دی جائے گی۔ کابینی سب کمیٹی کی سفارشات کے مطابق نئے راشن کارڈس جاری کیے جائیں گے۔ اُتم کمار نے یقین دلایا کہ نئے راشن کارڈس کی اجرائی تک پرانے کارڈس برقرار رہیں گے۔

☆☆☆☆☆

اطلاعات ونشریات کے مرکزی وزیر اشوینی ویشنو نے کہا ہے کہ حکومت جھوٹی اور گمراہ کن اطلاعات کو پھیلنے سے روکنے کے لئے تمام تر اقدامات کرنے کیلئے پرعزم ہے کیوں کہ اس صورتحال سے ملک کی جمہوریت کمزور ہورہی ہے اور سماج میں غیر یقینی صورتحال پیدا ہورہی ہے۔ انہوں نے آج لوک سبھا میں ایک تحریری جواب میں یہ بات کہی۔ ویشنو نے کہا کہ حکومت نے مختلف میڈیا پلیٹ فارمس پر جھوٹی خبروں سے نمٹنے کیلئے ٹھوس اقدامات کیے ہیں۔

☆☆☆☆☆

بھارت راشٹرا سمیتی پارٹی کے ایم ایل ایز نے جاب کلینڈر کے معاملہ پر مباحث کرائے جانے کا مطالبہ کرتے ہوئے اسمبلی میں احتجاج کیا۔ پارٹی نے دونوں ایوانوں میں جاب کلینڈر کے تعلق سے قرارداد منظور کرنے کیلئے ایک قرارداد بھی پیش کی۔ شوروغل کے دوران اسپیکر پرساد نے سابق وزیر تارک راما راؤ کو سالگرہ کی مبارک باد دی۔ جس کے باعث گرما گرم مباحث میں کچھ دیر کیلئے خلل پڑا۔ اس سے پہلے بی آر ایس کے ایم ایل اے وویکا نند گوڑ نے اسمبلی کے میڈیا پوائنٹ پر میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے مرکزی حکومت کی جانب سے تلنگانہ کو نظر انداز کرنے پر عدم اطمینان کا اظہار کیا۔

☆☆☆☆☆

بی آر ایس نے آج ریاستی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ ایک کل جماعتی ٹیم کو لیکر دلی روانہ ہونے کی ضرورت ہے تاکہ بجٹ میں تلنگانہ کو نظر انداز کرنے پر مرکز کے رویہ کے خلاف احتجاج کیا جاسکے۔ تلنگانہ کے ساتھ مرکز کے رویہ پر حکومت کی قرارداد پر اظہار خیال کرتے ہوئے بی آر ایس کے رکن ہریش راؤ نے کہا کہ اپوزیشن پارٹی، کسی بھی طرح کے احتجاج اور مظاہرہ کیلئے تیار ہے۔

☆☆☆☆☆

وزیراعلیٰ ریونت ریڈی نے مرکز کے ویکست بھارت 2024 بجٹ میں تلنگانہ کونظرانداز کئے جانے پر آج اسمبلی میں ایک قرارداد پیش کی۔صنعتوں کے وزیر سریدھر بابو نے اس قرارداد کی حمایت کی۔واضح رہے کہ اے پی تنظیم جدید قانون کے مطابق مرکزی حکومت کو دوریاستوں کی پائیدار ترقی کیلئے تمام ضروری اقدامات کرنے چاہئے تھےلیکن مرکز مذکورہ قانون میں شامل وعدوں کو عملی جامہ پہنانے میں ناکام رہا۔اس صورتحال سے تلنگانہ کی ترقی پر شدید اثرات پڑ سکتے ہیں۔

☆☆☆☆☆